Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۰ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ۔ ۱۰ مئی ۱۹۷۹ء | نمبر ۱۰۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔۔۔ ۱۰ مئی ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ نوازش مورخہ ۲ مئی ۱۹۷۹ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں محترم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد سابق مبلغ الخارج امریکہ کی صاحبزادی عزیزہ عائشہ شاہدہ کے نکاح کا اعلان مکرم مقصود احمد صاحب قمر (مربی سلسلہ) ابن مکرم غلام نبی صاحب ساکن شیخوپورہ کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر فرمایا ۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر و برکت کا موجب بنائے اور یہ تعلق مثمر بثمراتِ حسنہ ثابت ہو ۔ آمین

(وکالتِ تبشیر ۔ ربوہ)

ملاقات

تا اطلاع ثانی بند رہے گی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ تا اطلاع ثانی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات بند رہے گی ۔ احباب نوٹ فرمالیں ۔

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

بحرِ حکمت کے موتی ، جوامع الکلم ، جواہر الکلام

خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل او رلا پرواہ شخص کی دعا قبول نہیں کرتا

غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے ، استغفار نہ کرنے والا بڑا ہی بدقسمت ہوتا ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْہِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

(المنافقون آیت ۱۰)

ترجمہ :- اے مومنو! تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولادیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں ۔ اور جو لوگ ایسا کریں گے وہی گھاٹا پانے والے ہوں گے ۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَآءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ

(ترمذی)

ترجمہ :- اللہ تعالیٰ سے قبولیتِ دعا کی امید رکھتے ہوئے دعائیں کرتے رہا کرو اور یہ بات خوب جان لو کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی غافل اور لاپرواہ شخص کی دعا کو قبول نہیں کرتا ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"بعض لوگوں کی حالت ایسی ہوتی ہے کہ ان کو ایسے اسباب پیش آجاتے ہیں مثلاً ملازمت یا کوئی اور وجہ کہ ان کی عمر کا ایک بڑا حصہ ظلمانی حالت میں گزرتا ہے ، نہ پابندی نماز کی طرف توجہ کرتے ہیں ، نہ قال اللہ اور قال الرسول سننے کا موقع ملتا ہے ، کتاب اللہ پر غور کرنے کا ان کو خیال تک بھی نہیں آتا ۔ ایسی صورت میں جب ایک زمانہ ظلمت کا گزر جاوے تو یہ خیالات راسخ ہو کر طبیعت ثانیہ کا رنگ پکڑ جاتے ہیں ، پس اس وقت اگر انسان توبہ اور استغفار کی طرف توجہ نہ کرے تو سمجھو کہ بڑا ہی بدقسمت ہے ۔ غفلت اور سستی کا بہترین علاج استغفار ہے ۔ سابقہ غفلتوں اور سستیوں کی وجہ سے کوئی ابتلاء بھی آجاوے تو راتوں کو اٹھ اٹھ کر سجدے اور دعائیں کرے اور خدا تعالیٰ کے حضور ایک سچی اور پاک تبدیلی کا وعدہ کرے ۔"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۰۰ ، ۳۰۱)

"نماز اور استغفار دل کی غفلت کے عمدہ علاج ہیں ۔ نماز میں دعا کرنی چاہیئے کہ اسے اللہ مجھ میں اور میرے گناہوں میں دوری ڈال دے ۔ صدق سے انسان دعا کرتا رہے تو یہ یقینی بات ہے کہ کسی وقت منظور ہو جائے جلدی کرنی اچھی نہیں ہوتی ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۴۵)

خطبہ جمعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی ساری ہی صفات کے مظہر اتم ہیں اور آپ کی مبارک زندگی کا ہر پہلو حسن کا شاہکار ہے

انسان کی ہدایت کیلئے مرکزی نقطہ آپ کی ذات ہے اور یہ تخیل کہ آپ سے آزاد رہ کر کوئی ہدایت یافتہ بنا درست نہیں

آپ کی قوت قدسیہ قیامت تک فیض رساں ہے اور اپنے اثر اور فیوض کے لحاظ سے اس کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے

جو تعلیم اور ہدایت آپ دنیا میں لے کر آئے اس سے پرے ہٹ کر انسان کو نہ سکھ اور چین نصیب ہوا اور نہ ہو سکتا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ ارنبوت ۱۳۵۷ ہش بمطابق ۱۰ ر نومبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے درج ذیل آیات تلاوت فرمائیں:۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۔ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۔ (الجمعۃ آیات ۲،۳)

اس کے بعد فرمایا:۔

اِس کائنات کی ہر چیز کو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور ہر چیز کے اندر اس نے غیر محدود صفات رکھی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس مضمون کو بہت کھول کر بیان کیا ہے کہ ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کے دستِ قدرت سے پیدا ہوئی ہے اس کے خواص غیر محدود ہیں اور انسان ان کا احاطہ نہیں کر سکتا یہاں تک کہ خشخش کے ایک دانے کے اندر بھی اللہ تعالیٰ نے جو خواص رکھے ہیں انسان ان کا شمار بھی نہیں کر سکتا اِس لئے کہ خدا تعالیٰ کی

غیر محدود صفات کے جلوے

ہر آن اس کی مخلوقات پر ظاہر ہو رہے ہیں اور ہر چیز جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی ہے اس میں اس نے یہ بنیادی خاصیت رکھی ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں سے اثر قبول کرتی ہے اور چونکہ ہر چیز خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں سے اثر قبول کرتی ہے اور خدا تعالیٰ کی صفات کے جلوے غیر محدود ہیں اِس لئے اس کی پیدا کردہ ہر شئے کے خواص بھی غیر محدود ہیں۔

اِن آیات میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ دنیا کی کوئی چیز لے لو وہ خدا تعالیٰ کی بزرگی اور اس کی پاکیزگی کو بیان کر رہی ہے اور سوائے اس کے کسی اور کی بادشاہت کو قبول نہیں کر رہی۔ خدا تعالیٰ کے علاوہ اَور کوئی وجود نہیں جسکی صفات کے جلووں کا اثر اِس دنیا کی کسی بھی شئے نے کسی رنگ میں بھی قبول کیا ہو۔ اگر قبول کیا ہے تو صرف خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں کا اثر قبول کیا ہے اِس واسطے کہ وہی ان کا بادشاہ ہے۔

پھر بتایا کہ ہر چیز جو خدا نے پیدا کی ہے وہ یہ ثابت کرتی ہے کہ خدا پاک ہے اور تمام خوبیوں کا مالک ہے اِس لئے کہ جو چیزیں اس نے پیدا کی ہیں وہ جن اغراض کے لئے پیدا کی ہیں ان اغراض کو پورا کرنے کے لئے تمام خوبیاں اور تمام طاقتیں ان کے اندر پائی جاتی ہیں اِس لئے جس منبع سے وہ نکلی ہیں اس کے متعلق بھی ماننا پڑے گا کہ وہ قدوس ہے کیونکہ اس کی پیدا کردہ مخلوق کے اندر یہ پاکیزگی پائی جاتی ہے کہ اس کا اثر بد نہیں بلکہ پاک ہے۔ قرآن کریم نے یہ اعلان کیا ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق میں سے کسی چیز کا بھی اس دنیا میں بد اثر نہیں۔ ہم خود اس کے غلط استعمال سے نقصان اُٹھالیں تو یہ اَور بات ہے۔ یہ استعمال کرنے والے کی بدی ہے اُس شئے کی بدی نہیں۔

قرآن کریم کا اِعلان

یہ ہے کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ
(الجاثیہ آیت ۱۴)

یعنی بغیر استثناء دنیا کی ہر چیز کو اِنسان کی خدمت پر لگایا گیا ہے۔ اگر اِنسان خود

خدمت نہ لے یا غلط خدمت لے لے تو اس میں خادم کا تو قصور نہیں۔

"خشخاش" کا ایک دانہ اور ہمالیہ کا یہ پہاڑ اور سورج کا یہ خاندان (جس میں سے ایک زمین بھی ہے جو سورج سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔) یہ سب کے سب انسان کی صحیح خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں اور دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں جو یہ دعوےٰ کر سکے کہ کوئی چیز ایسی بھی ہے جو انسان کی خدمت کی اہمیت نہیں رکھتی۔ اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے، خواہ اس کا صحیح استعمال کیا جائے۔ انسان کو اس سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ ہم یہ ثابت کریں گے کہ خود دنیا نے تحقیق کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ جن چیزوں کے متعلق بعض لوگوں کو یہ وہم تھا کہ وہ انسان کے فائدہ کے لئے نہیں ہیں ان میں بھی فوائد ہیں مثلاً سانپ اور اس کا زہر ہے۔ بعض لوگ تو سانپ کا لفظ سنکر بھی چھلانگ لگا کر چارپائی پر چڑھ جاتے ہیں، اتنا ڈرتے ہیں اس سے۔ لیکن سانپ کے زہر میں بھی انسان کے لئے

بے شمار فوائد

رکھے ہیں اور انسان نے تحقیق کر کے ان میں سے بعض فوائد کا علم بھی حاصل کیا ہے اور اس سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ بہت سی ایسی بیماریاں ہیں جن کو ایک وقت میں انسان اپنی جہالت کی وجہ سے قریباً لاعلاج سمجھتا تھا۔ اور اب طب کی ادرشاخوں نے بھی اور ہومیوپیتھک نے بھی سانپ کے زہروں سے ایسی ادویہ بنائی ہیں جو ایسے مریضوں کو بہت فائدہ دیتی ہیں۔ اسی طرح مکھی ہے جو کہ ہر وقت تنگ کرتی ہے۔ لیکن مکھی میں انسان کے لئے فائدہ ہے۔ ایک موٹا فائدہ جو ہر ایک کو سمجھ آجائے گا یہ ہے کہ بعض بچے "سوکھے" کے مریض ہوتے ہیں۔ اور بچپن سے نہ ہڈی بڑھ رہی ہوتی ہے۔ اور نہ اس کے اوپر گوشت ہوتا ہے۔ اس کو پنجابی میں "سوکھا" کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو اگر مکھی کسی چیز میں لپیٹ کر کھانے کے لئے دی جائے۔ اور وہ اس کو ہضم کر لیں تو یہ "سوکھے" کی بیماری کا علاج ہے۔ اور یہ تو ایک فائدہ ہے۔ اس کے اندر اور بہت سے فوائد ہیں۔

پس تمام اشیاء

خداتعالےٰ کی صفات

سے اثر قبول کر رہی ہیں۔ اور جس غرض کے لئے ان کو پیدا کیا گیا ہے۔ (کہ وہ انسان کی خدمت کریں) اس غرض کو وہ پورا کر رہی ہیں۔ اور اسی طرح یہ ظاہر کر رہی ہیں کہ خداتعالےٰ صرف بادشاہ ہی نہیں بلکہ قدوس بھی ہے۔ کیونکہ دنیا کی تمام اشیاء جو بے حد و بے شمار ہیں ان کا اثر انسان پر نیک اور پاک اور مفید ہے گندہ اور مضر نہیں ہے۔ اس لئے جس چشمہ سے وہ نکلی ہیں اس پر بھی اعتراض نہیں کیا جاسکتا۔ اپنے ان اثرات سے وہ یہ ظاہر کر رہی ہیں کہ

خداتعالےٰ پاک ہے

یہ ان کی زبان ہے۔ قرآن کریم نے دوسری جگہ کہا ہے کہ ہر چیز اسکی حمد کر رہی ہے اور اسکی تسبیح کر رہی ہے لیکن تم ان کی آواز کو نہیں سمجھ سکتے۔ اور ایک آواز ہی ہے۔ پتہ نہیں اور کتنی آوازیں خداتعالےٰ نے ان کو دی ہیں۔ پس جیسا کہ خدائے قدوس نے کہا تھا تمام اشیاء انسان کی خدمت پر لگی ہوئی ہیں اور دنیا کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس سے انسان خدمت نہ لے سکے۔ اور صحیح ذاتی خاندانی اور علاقائی خدمت اور بنی نوع انسان کی خوشحالی اور اس کے اطمینان اور اس کی ترقیات کے لئے ان اشیاء کو کام میں نہ لگایا جا سکے۔

خداتعالےٰ عزیز ہے اور دنیا کی کوئی طاقت ایسی نہیں کہ جو کام خداتعالےٰ کرنا چاہے اس کے راستہ میں وہ روک بن سکے۔ ویسے تو قرآن کریم کی آیات کی تفسیر کے ہزارہا پہلو ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں ایک پہلو جو بہت نمایاں ہے یہ ہے کہ خداتعالےٰ کی پیدا کردہ کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو خداتعالےٰ کی صفات کے علاوہ کسی اور کا مثلاً شیطان کا اثر قبول کرے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ انسان کو ایک تنگ دائرے میں خداتعالےٰ نے آزادی دی ہے۔ مگر اس کی حفاظت کے لئے اور اس کو خدا کی طرف واپس لانے کے لئے

بڑا عظیم انتظام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی کیا ہے۔

حکم اسی کا چلتا ہے اور اس یونیورس میں اس عالمین میں اس کے جو احکام جاری ہیں جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہر حکم خواہ چھوٹا ہو یا بڑا وہ بڑی حکمتوں والا ہے۔ پس خداتعالےٰ العزیز الحکیم ہے۔ یہ نہیں کہ وہ صرف عزیز ہے اور حکیم نہیں بلکہ وہ عزیز بھی ہے۔ اور حکیم بھی ہے۔

دنیا کا یہ نقشہ پیش کر کے خداتعالےٰ نے ہمیں بتایا کہ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ دنیا کی ہر چیز خداتعالےٰ کی تسبیح کر رہی ہے۔ اور اس کی بندگی کو ثابت کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ جو کچھ خداتعالےٰ نے پیدا کیا۔ وہ اس کا فعل ہے۔ اس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے ان اشیاء کو پیدا کیا۔ اور ان پر اپنی صفات کے جلوے ظاہر کئے۔ اور ہر مخلوق میں، ہر شے میں جو اس نے پیدا کی۔ اس نے بے حد و حساب خواص پیدا کر دیئے۔ زمانہ تو ہمارے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ خداتعالےٰ تو بالائے زمانہ ہے جیسا کہ وہ لامکان ہے۔ سو سال پہلے گندم کے دانے میں جو خواص تھے۔ ان سو سالوں کے اندر پتہ نہیں ان میں کیا فرق پڑ گیا ہے۔ اور صفاتِ باری نے ان کے اندر کیا تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ یہ ایک علیحدہ مضمون ہے۔ بہرحال یہاں خداتعالےٰ نے اعلان کیا ہے کہ اس کی صفات اس عالمین کی ہر شے میں نظر آرہی ہیں۔ اور ہر چیز یہ بتا رہی ہے کہ بادشاہت خدا ہی کی ہے اور ہر چیز یہ ثابت کر رہی ہے کہ

خدائے واحد و یگانہ کی بادشاہت

بڑی پاکیزہ بادشاہت ہے۔ اور یہ کہ خداتعالےٰ عزیز ہے غالب ہے

کوئی اس کی بات کو رد نہیں کر سکتا۔ اور جو اس نے انسان کو آزادی دی ہے وہ بھی اسی کے حکم اور منشاء سے ہے) اور یہ کہ اس کے احکام پُر حکمت ہیں۔ یہاں پہنچ کر خدا نے عجیب اور شاندار جوڑ ملا دیا۔ اس کا ہر حکم اپنے اندر حکمتیں رکھتا ہے تو اس نے انسان کو جو آزادی دی اس میں بھی کوئی حکمت ہونی چاہیئے فرمایا۔

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

کہ اگر انسان کو آزاد نہ بنایا جاتا اور اس کی حالت ویسی ہی ہوتی جیسی کہ ایک فاختہ کی ہے یا ایک باز کی ہے یا ایک درخت کی ہے یا ایک ہیرے کی ہے تو پھر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ضرورت نہیں تھی۔ پس خدا تعالےٰ نے جو یہ سارا کارخانہ بنایا اور اعلان کیا کہ یہ اس غرض سے بنایا ہے کہ وہ انسان کی خدمت کرے اس میں حکمت یہ ہے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم جیسا وجود پیدا کرنا مقصود تھا۔ پس هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ میں بتایا کہ خدا تعالےٰ نے اپنی عظمت و شان اور اپنی بادشاہت اور اپنی قدوسیت کا اور اپنے عزیز اور حکیم ہونے کا یہ نشان ظاہر کیا کہ ایک امی قوم جو پڑھ نہیں سکتے تھے۔ اور

دنیوی لحاظ سے بالکل جاہل

تھے ان کے اندر ایک ایسا وجود پیدا کر دیا کہ جس کی قیمت دنیا جہان بھی نہیں ہے۔ وہ سب سے زیادہ قیمتی وجود ہے۔

اس دوسری آیت میں پہلی آیت کے ساتھ ساتھ چلنے والے دو اور سلسلوں کا ذکر کیا گیا ہے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

ایک محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اور دوسرے وہ کتاب جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم لے کر آئے یعنی قرآن کریم۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اس طرح کہ انسانوں میں سے صرف آپ ہی ہیں جو

صفاتِ باری تعالیٰ کے مظہرِ اتم

ہیں۔ چنانچہ کوئی انسان ایسا نہیں جو خدا تعالےٰ کی مالک ہونے کی صفت کا اس شان کے ساتھ مظہر بنا ہو جیسے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم بنے۔ اللہ تعالےٰ کی بادشاہت کی صفت۔ ملک ہونے کی صفت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں اور آپ کی ذات میں اتم طور پر ظاہر ہوئی اور چمکی۔ پھر آپ کے وجود میں پاکیزگی کی بھی انتہاء نہیں۔ یعنی قدوس ہونے کی صفت کے بھی محمد صلے اللہ علیہ وسلم مظہر اتم ہیں اور آپ کی ساری زندگی پاک اور پاک کرنے والی ہے۔ اور جب میں ساری زندگی کہتا ہوں تو میری مراد ہر دو زندگیوں سے ہے۔ یعنی جسمانی زندگی بھی اور روحانی زندگی بھی جو کہ قیامت تک ممتد ہے اور

پاکیزگی کے لحاظ سے

انسان پر جو مُردنی چھا جاتی ہے اور وہ مُردہ ہو جاتا ہے آپ کی زندگی اس مُردنی کو زندگی اور طاقت کے اندر تبدیل کرنے والی ہے اور جہاں تک انسان کے اخلاق اور انسان کے معاشرہ اور اس کے تمدن اور اس کی اقتصادیات اور اس کے علوم اور اس کی زندگی کے ہر شعبہ کا تعلق ہے۔ اگر انسان نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلاح وبہبود کی زندگی

گزارنی ہو تو حکم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ہی چلتا ہے۔ جو تعلیم آپ لیکر آئے اس سے پرے ہٹ کر انسان کو نہ کوئی سکھ اور چین نصیب ہوا نہ ہو سکتا ہے۔ اس پر میں اپنے بیرون ملک کے دوروں میں بھی روشنی ڈال چکا ہوں۔ عیسائیوں کو میں بڑی وضاحت کے ساتھ سمجھاتا تھا کہ تمہاری عقلیں اور تمہارے مذاہب تمہارے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اگر تم اپنے مسائل حل کرنا چاہتے ہو تو وہ جس کو خدا نے صفتِ عزیز کا مظہرِ اتم بنایا ہے اس کے سائے تلے آجاؤ۔ تمہاری ساری تکلیفیں دُور ہو جائیں گی۔ ویسے ان کو سمجھانے کے لئے میں الفاظ ان کی عقل کے مطابق ہی استعمال کرتا ہوں۔ اور آپ احمدیوں کی عقل ماشاء اللہ بہت بڑی ہے۔ آپ کو سمجھانے کے لئے آپ کی سمجھ کے مطابق الفاظ استعمال کرتا ہوں۔ جب میں ان سے بات کرتا ہوں تو وہ میری بات سمجھ جاتے ہیں اور مجھے امید ہے کہ جب میں آپ سے بات کرتا ہوں تو آپ میری بات سمجھ جاتے ہیں۔ پھر محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جو بغیر حکمت کے ہو۔ ہر پہلو میں ہمیں حکمت نظر آتی ہے۔ ورنہ اگر یہ حکمت نہ ہوتی۔ اگر محمد صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالےٰ کی صفتِ حکیم کے مظہر اتم نہ ہوتے تو آپ امت محمدیہ کو جس کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے کبھی سنبھال ہی نہ سکتے۔ یہ فقرہ کہنا آسان ہے۔ لیکن اس کا سمجھنا مشکل ہے کہ

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسیہ

قیامت تک فیض رساں ہے۔ اور اپنے اثر کے لحاظ سے اور اپنے فیوض کے لحاظ سے اس کا زمانہ قیامت تک ہے۔

محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ تعالےٰ کی ساری ہی صفات کے مظہرِ اتم ہیں۔ لیکن یہاں قرآن کریم میں جو مضمون بیان ہوا ہے۔ اس میں چار بنیادی صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ آپ ان چاروں صفات کے بھی مظہرِ اتم ہیں۔ آپ کے وجود کی ہر حرکت اور ہر سکون نے یہ ثابت کیا کہ خدا تعالےٰ بڑا بزرگ، ہر عیب سے پاک، ہر نقص سے پاک اور تمام اسمائے حسنہ سے متصف ہے۔ اور تمام تعریفیں اسی کی طرف جاتی ہیں يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کا ثبوت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود نے اور آپ کی معمور الاوقات زندگی نے دیا ہے آپ نے بھرپور زندگی گزاری اور اس زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں۔ جو یہ ثابت نہ کرتا ہو کہ واقعہ میں اللہ تعالیٰ ان چاروں صفات کا مالک ہے۔ جن کا یہاں ذکر کیا گیا ہے۔ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ کے ثبوت کے لئے اللہ تعالےٰ نے جو دوسرا سلسلہ بیان کیا ہے وہ

قرآن کریم ہے یعنی وہ تعلیم جو آپؐ لے کر آئے۔ چنانچہ فرمایا یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ کہ وہ تعلیم

خدا تعالیٰ کے احکام

بتاتی ہے اور یہ اس کے مَلِک ہونے کے مقابلہ میں ہے۔ خدا تعالیٰ بادشاہ ہے اور بادشاہ کے احکام جاری ہوتے ہیں اور قرآن کریم نے وہ تمام احکامِ الٰہی بیان کئے ہیں۔ دنیا کی پیدائش اللہ تعالیٰ کا فعل ہے اور قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ بعض بے وقوف کہتے ہیں کہ مذہب اور سائنس کی لڑائی ہے۔ ایک ہی ہستی کا قول اور اس کا فعل آپس میں کیسے لڑ سکتے ہیں۔ جو اس نے کیا اور جو اس نے کہا وہ متضاد ہو ہی نہیں سکتے۔ ایسا خیال کرنا بھی نامعقول بات ہے یہ کائنات جو خدا تعالیٰ نے پیدا کی یہ اس کا فعل ہے اور جس طرح خدا تعالیٰ کے فعل میں ہمیں اس کی یہ صفات نظر آتی ہیں کہ وہ بادشاہ ہے وہ قدوس ہے۔ وہ عزیز ہے اور غالب ہے اور وہ حکیم ہے اسی طرح قرآن کریم جو اس کا قول ہے اس میں بھی ہمیں یہ صفات نظر آتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کی بادشاہت کے ساتھ تعلق رکھنے والے تمام احکام ایک کامل اور مکمل شریعت کے رنگ میں انسان کو دیئے گئے۔ خدا تعالیٰ کا حکم کائنات میں چلتا ہے یَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ (النحل آیت ۵۱) جو خدا انہیں کہتا ہے وہی کرتے ہیں لیکن کائنات کا ایک حصہ جو آزاد رکھا گیا تھا اس کی ہدایت کیلئے بھی اللہ تعالیٰ نے سامان پیدا کیا۔ اس نے انسان کو کہا کہ تیری مرضی ہے تو اس پہ عمل کر اور تیری مرضی ہے تو نہ کر۔ لیکن اس کے لئے یہ کہنے کی ذرہ بھر گنجائش نہیں چھوڑی کہ اے خدا جس طرح تو نے اس عالمین میں اپنے کامل حکم کے ساتھ

خلق کا سلسلہ

قائم کیا اور پیدائش کی اور اپنی صفات کے جلوے ان کے اندر رکھے اسی طرح تو نے ہمارے لئے ایک کامل کتاب کیوں نہیں بھیجی بلکہ جب انسان اس کا حامل ہونے کے قابل ہو گیا تو ایک کامل کتاب اس کو دے دی گئی۔ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ اور جس طرح بادشاہ کے احکام ہوتے ہیں اسی طرح انسان کی ہدایت کے لئے اس کی بہبود کے لئے اس کی دنیوی اور اخروی ہر دو قسم کی ترقیات کے لئے وہ تمام احکام جن کی ضرورت تھی کامل طور پر اس قرآنِ عظیم میں موجود ہیں جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے پس خدا تعالیٰ کی مَلِک ہونے کی صفت اس کے فعل میں بھی ظاہر ہوئی اور اس کے قول میں بھی ظاہر ہوئی اور یہاں قرآن کریم میں، اس کے قول میں یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ میں اس طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کی تمام صفات کے مظہر اتم ہیں اور آپؐ کے علاوہ ہر انسان نے اپنی اپنی طاقت اور استعداد کے مطابق

خدا تعالیٰ کی صفات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا رنگ اپنی صفات میں پیدا کرنا ہے۔ اپنی استعداد سے زیادہ تو وہ نہیں کر سکتا۔ پس جب یہ کہا کہ یَتْلُوْا عَلَیْہِمْ اٰیٰتِہٖ تو اس میں یہ اعلان کیا کہ دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو شریعت لے کر آئے ہیں۔ اس میں تمہارے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ تم اپنی استعداد کے مطابق خدا تعالیٰ کی مَلِک ہونے کی صفت کے زیادہ سے زیادہ مظہر بن سکتے ہو۔

پھر خدا تعالیٰ کی قدوس ہونے کی، پاکیزہ ہونے کی جو صفت ہے وہ یُزَکِّیْہِمْ میں ظاہر ہوئی۔ یہ تو موٹی بات ہے ہر ایک کو سمجھ آجائے گی کیونکہ یہ معنے کے لحاظ سے برابر ہیں۔ وہاں قدوس ہے اور یہاں یُزَکِّیْہِمْ ہے۔ یُزَکِّیْہِمْ میں یہ بتایا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ پاک ذات ہے اور اس تعلیم پر عمل کر کے تم بھی اپنی استعداد کے مطابق زیادہ سے زیادہ طہارت اور پاکیزگی حاصل کر سکتے ہو۔

وَیُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ۔ اور تم خدا تعالیٰ کی عزیز ہونے کی صفت کے مظہر اتم بن سکتے ہو۔ خدا تعالیٰ کے اس قول قرآن میں یہ سامان پیدا کیا گیا ہے۔ یُعَلِّمُہُمُ الْکِتٰبَ عزیز کے مقابلہ میں آیا ہے پس خدا تعالیٰ جو غالب ہے تم اس کے مظہر اتم بن سکتے ہو۔ قرآن کریم میں ایک اور جگہ یہ مضمون بیان ہوا ہے جو بہتوں کو سمجھ آجائے گا۔ چنانچہ فرمایا۔ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ (آل عمران آیت ۱۴۰) کہ تم ہی غالب رہو گے۔ یہ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ کیا بتا رہا ہے۔ یہی کہ تم خدا تعالیٰ کی اس صفت کے مظہر بن سکتے ہو کہ وہ عزیز ہے اور کوئی اس کے مقابلے میں نہیں ٹھہر سکتا وہ عزیز اور غالب ہے اور کوئی نہیں جو اس کے منصوبوں کو ناکام کر سکے۔ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ تم بھی یہ صفت اپنے اندر پیدا کر سکتے ہو کہ تم پر کوئی غالب نہ آسکے۔ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ بشرطیکہ تم

قرآن کریم کی ہدایت

کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہو۔

وَالْحِکْمَۃَ یہ بھی لفظی طور پر خدا تعالیٰ کی صفت حکیم کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ قرآن کریم کی شریعت انسان کو اس کی قوت اور استعداد کے مطابق خدائے حکیم کی صفت حکیم کا مظہر بنانے کے لئے دنیا کی طرف مبعوث ہوئی ہے۔ اس سے بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں اور بہت سی باتیں سامنے آتی ہیں ایک یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے فعل اور قول میں تضاد نہیں ہے اور فی الحقیقت نہیں ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔ ایک تو عقلاً ان میں تضاد نہیں ہو سکتا اور دوسرے حقیقتاً نہیں ہے۔ کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کے فعل میں اور اس

کے قول قرآن کریم میں تضاد ہوتا تو محمد صلے اللہ علیہ وسلم قرآن کریم پر عمل کرکے خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر اتم نہیں بن سکتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ میں یہ نشان دکھایا کہ آپؐ کا صفات باری کا مظہر اتم بن جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ کے فعل اور اس کے قول میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ اور ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ تم شیطانی وساوس کو اپنے دل سے نکال کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلو تو تم بھی اپنی قوت و استعداد کے مطابق

خدا تعالیٰ کی صفات کے مظہر

بن جاؤ گے اور ہر وہ شخص جو قرآنی تعلیم پر عمل کرکے اور اسوۂ نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرکے خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بنتا ہے وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ کے فعل اور اس کے قول میں کوئی فرق نہیں ہے کوئی تضاد نہیں ہے کوئی اختلاف نہیں ہے۔

ایک اور بات جو نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے یہ ہے کہ انسان کی ہدایت کیلئے مرکزی نقطہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے اس لئے یہ تخیل کہ پہلے بزرگ اور انبیاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آزاد ہو کر ہدایت یافتہ تھے۔ میرے نزدیک درست نہیں۔ کوئی نبی جو آپ سے پہلے گذرا یا کوئی ولی یا صالح یا خدا تعالیٰ کا محبوب اور پیارا ایسا نہیں ہے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت سے علیحدہ ہو کر اور آزادانہ مستقل حیثیت میں ہدایت یافتہ ہوا ہو۔ الٰہی معنوں میں یہ کہا گیا ہے کہ آدمؑ ابھی معرض وجود میں بھی نہیں آیا تھا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خاتم الانبیاء کا مقام

عطا کیا گیا تھا۔ اسی طرح یہ ثابت ہوا کہ خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے انسان کو بھی اپنی استعداد کے مطابق قرآن کریم کی ہدایت کی ویسی ہی ضرورت تھی جیسی کہ بعد والوں کو ضرورت ہے۔ اور اس سے یہ ثابت ہوا کہ چونکہ پہلوں کو قرآن کریم کا ایک حصہ دیا گیا تھا اس لئے پہلوں میں خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر بننے کی اس قدر قوت یا استعداد نہیں تھی جتنی قوت یا استعداد اللہ تعالیٰ کے فضل نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل قوت قدسیہ کے نتیجہ میں امت مسلمہ میں پیدا کر دی۔ اور بھی بہت سے نتائج نکلتے ہیں آپ سوچ لیں۔

غرض ان آیات میں ایک بڑا عظیم مضمون بیان ہوا ہے جو کہ تین سلسلوں پر مشتمل ہے۔ میں نے وہ مختصراً بیان کر دیا ہے۔ میری خواہش یہی ہوتی ہے کہ میں اس طرح بیان کروں کہ آپ خود بھی سوچنے پر مجبور ہو جائیں اور سوچیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ کی سوچ کا نتیجہ صحیح ہو اور اس ہدایت کے مطابق ہو جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے لئے لیکر آئے تھے

اعلان نکاح

میرے بھائی محترم محمود السلام ابن ماسٹر محمد اکرام صاحب مرحوم سیالکوٹ شہر حال مقیم مغربی جرمنی کے نکاح کا اعلان عزیزہ محترمہ تنقیرہ تبسم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب بٹ ساکن اوگی ضلع سیالکوٹ مبلغ چھ ہزار روپیے حق مہر مورخہ ۲۷ شہادت (اپریل) مکرم قریشی محمد اقبال صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین!

محمد السلام ٹیلر ماسٹر
(جامع مسجد احمدیہ کبوتراں والی۔ سیالکوٹ شہر)

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد صادق صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دار النصر شرقی عرصہ سے غذا کی نالی میں نقص کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین!

(زعیم اعلیٰ انصار اللہ۔ ربوہ)

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۔ اے میرے رب میرے علم کو بڑھا (القرآن الحکیم) علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)
(بیرونی ممالک کی بہت زیادہ ڈیمانڈ کے پیش نظر پاکستان میں
بیکار مت بیٹھیے — اپنی نوعیت کا واحد ادارہ — کوئی ہنر سیکھیے
تیاری بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن کے سلیبس کے مطابق کروائی جاتی ہے
نسیم سٹیل فکسر ٹریننگ سنٹر (رجسٹرڈ) اندرون موچی گیٹ لاہور
ریگولر اور سپیشل کلاسز میں داخلہ جاری ہے
ہمارا ادارہ جمعہ کے روز بھی کام کرتا ہے
• الیکٹریشن • موٹر وائینڈنگ بمعہ فارمولا ڈیزائن • ریفریجریشن و ائیرکنڈیشننگ
• ریڈیو • الیکٹریکل سپروائزر • اور ویلڈنگ (گیس و الیکٹرک)
نئی کلاسز عبد الماجد چغتائی (سابقہ پرنسپل راولپنڈی) کی زیر نگرانی شروع کی گئی ہیں۔
منیجر:
• سٹیل فکسر • سٹرنگ کارپینٹر • پائپ فٹر • بلڈنگ پینٹر • اور کنسٹرکشن فورمین
کم فیس | ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی | کم مدت
نوٹ: تمام میٹریل طلباء کو انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے فری دیا جاتا ہے اور عملی کام کی طرف زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ عربی بول چال فری سکھائی جاتی ہے۔ (داخلہ جاری ہے۔ کلاسز صبح، دوپہر اور شام۔ پراسپیکٹس مفت حاصل کریں)
احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۵٪ رعایت!
نسیم سٹیل فکسر اینڈ الیکٹرونک ٹریننگ سنٹر
اندرون موچی گیٹ لاہور
فون۔ 60540 تا 65411
برانچ: 65/A کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی
خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ **احمد اسٹیٹس** (رجسٹرڈ) انس مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دُعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ۔ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
گھر:۔ ملک عبد اللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرۂ آفاق
دواخانہ حکیم نظام جان
ہر قسم کے مفت مشورہ کے لئے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں
مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائقِ صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
(EL-KEMISTS)
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان
پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور
نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
——— اور ———
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر: میاں عظیم قادر اینڈ سنز

شفتلے اور برسیم سے ہونیوالے
جانوروں کا اپھارہ
نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کناد، زہرباد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، واہ، تکلہ اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی **مفت** حاصل کریں۔
کیتو ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ...)
ربوہ فون ۶۶

ہر قسم کا سامانِ سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۳۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروزپور روڈ ——— بالمقابل تھانہ اچھرہ ——— لاہور
فون نمبر: ۴۱۰۶۱۷

فون ملز ۲۷۹۳۶ — فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر ——— ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند
آفس
منڈر گلی۔ ریل بازار۔ فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیں!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
——— اور ———
پٹرول نیز کاروں جیپوں کے سائلنسر بکس اور سائلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے
میاں بھائی آٹو سٹور
منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

توسیع اشاعت الفضل میں حصہ لینا
ہر احمدی کا فرض ہے

الفضل میں اشتہار دینا
کلیدِ کامیابی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون نمبر ۵۴۳

احباب جماعت کے لئے ایک ضروری اطلاع

احباب بعض اوقات دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں فون کر کے اس امر کی خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس سے فون پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دفتر میں کوئی فون نہیں ہے اس لئے حضور خود فون پر بات نہیں کر سکتے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ حضور کی خدمت میں بذریعہ فون کوئی بات کرنا چاہتے ہوں تو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کو فون نمبر ۵۵ پر اپنا پیغام لکھوا دیا کریں جو حضور اقدس کی خدمت میں عرض کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ

پرائیویٹ سیکرٹری
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

راولپنڈی و اسلام آباد
میں
پلاٹس و مکانات کی خرید و فروخت
کیلئے
آپ کا اپنا ادارہ
قریشی پراپرٹی سینٹر
82-K ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

خوشخبری
زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کرتے وقت ہم سے مشورہ کرنا ہرگز نہ بھولیے انشاء اللہ آپ ہمارے مشورہ اور صحیح راہنمائی سے فائدہ حاصل کریں گے۔
آپ سب کا جانا پہچانا
اپنا ادارہ
انیس ایس پراپرٹی ڈیلرز
بالمقابل مسجد احمد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ
شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

امسال اطفال و ناصرات کے مقابلہ مضمون نویسی کے لئے عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اوّل، دوم اور سوم آنے والوں کو دو صد، ڈیڑھ صد اور یکصد روپے نقد انعام دیئے جائیں گے۔

یہ مضمون کم از کم پانچ فل سکیپ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔

پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

اطفال اور ناصرات سے مقابلہ میں شامل ہونے کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

خوشخبری
⊙ ریڈیو ٹرانسسٹر میں کمال شہرت کے بعد اب
⊙ ٹی وی ⊙ ٹیپ ریکارڈر مرمت کیلئے
★ جدید آلات اور مکمل فنی مہارت سے آراستہ ڈپلومہ یافتہ انجینئر آپکی خدمت کیلئے ہمہ وقت تیار
ڈان ریڈیو محلہ دارالبرکات ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جائیداد کی خرید و فروخت
کیلئے
بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ۔ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔
راجپوت پراپرٹی ڈیلر،
افضل مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ

درخواست دعا

خاکسار نزلہ، زکام اور ہیٹھوں کے نیز دو ماہ سے سر کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ شافی مطلق شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر اپنے فرائض کی کما حقہٗ ادائیگی کی توفیق بخشے۔

(نور الدین خوشنویس روزنامہ الفضل ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے

وقت اپنا نمبر خریداری لکھنا نہ بھولیے۔
(مینیجر الفضل)

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کیلئے درج ذیل پتہ پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۲ سی، ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی"
کراچی نمبر ۴۶
فون ـــ ۵۴۰۸۳۴، ۵۴۰۸۹۹

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان رض
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے
ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں
جمعرات تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
ـــ آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ ـــ
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ